سوال

میں نے ایک اجنبی عورت سے اس کے اسلام قبول کرنے کے بعد شریعت کے مطابق شرعی شادی کی اور اس سے اپنی پہلی شادی مخفی رکھی، توکیا میری یہ شادی شرعی ہے یا کہ مجھے بیوی کو بتانا ضروری ہے کہ میں پہلے بھی شادی شدہ ہوں اور وہ میری دوسری بیوی ہے ؟ یہ علم میں رہے کہ میں نے اپنی پہلی شادی اس لیے مخفی رکھی کہ ہم ایسے ملک میں رہ رہے ہیں جہاں دوسری شادی کی اجازت نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

خاوند کے لیے دوسری بیوی کو بتانا ضروری نہیں کہ وہ پہلے بھی شادی شدہ ہے، اور نہ ہی یہ نکاح کی صحت پر اثر انداز ہوتا ہے، اس طرح کہ اس نکاح میں شروط اور ارکان پورے تھے تو یہ نکاح صحیح ہے

شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا خاوند کے لیے شرط ہے کہ وہ شادی کرنے والی عورت کو بتائے کہ وہ پہلے بھی شادی شدہ ہے، چاہے اس نے سوال نہ بھی کیا ہو، اور اگر سوال کیا جائے اور وہ اس سے انکار کر دے تو اس کے نتیجہ میں کیا مرتب ہوتا ہے ؟

شیخ کا جواب تھا :

" آدمی کا اپنی بیوی یا سسرال والوں بتانا ضروری نہیں کہ وہ شادی شدہ ہے چاہے وہ اس کا سوال نہ بھی کریں، لیکن یہ چیز غالبا مخفی نہیں رہتی، کیونکہ شادی تو کچھ عرصہ بعد ہی ہوتی ہے اور اس عرصہ میں خاوند اور بیوی کے متعلق باز پرس اور خاندان کے بارہ میں دریافت کیا جاتا ہے، اور ان کی صلاحیت کی تحقیق ہوتی ہے

لیکن فی الواقع چیز کو چھپانا جائز نہیں، اور اگر کسی ایک جانب سے جھوٹ ثابت ہو جائے اور اس پر بنا بھی ہو تو دوسرے فریق کو اختیار ہو گا کہ وہ اسے باقی رکھے یا چھوڑ دے، چنانچہ اگر وہ یہ ذکر کرے کہ وہ غیر شادی شدہ ہے اور اس میں اس نے جھوٹ بولا تو عورت کو نکاح فسخ کرنے کا حق حاصل ہے

اور اگر لڑکی کے گھر والوں نے کہا کہ لڑکی کنواری ہے لیکن وہ شادی شدہ تھی تو خاوند کو اختیار حاصل ہے کہ وہ شادی پوری کرے یا اسے چھوڑ دے " انتہی

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (129/3).

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

115751